معلومات تک رسائی کا حق

CGPA
CENTRE FOR GOVERNANCE
AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

KHYBER PAKHTUNKHWA INFORMATION COMMISSION
AWARENESS GUIDANCE ACCESS

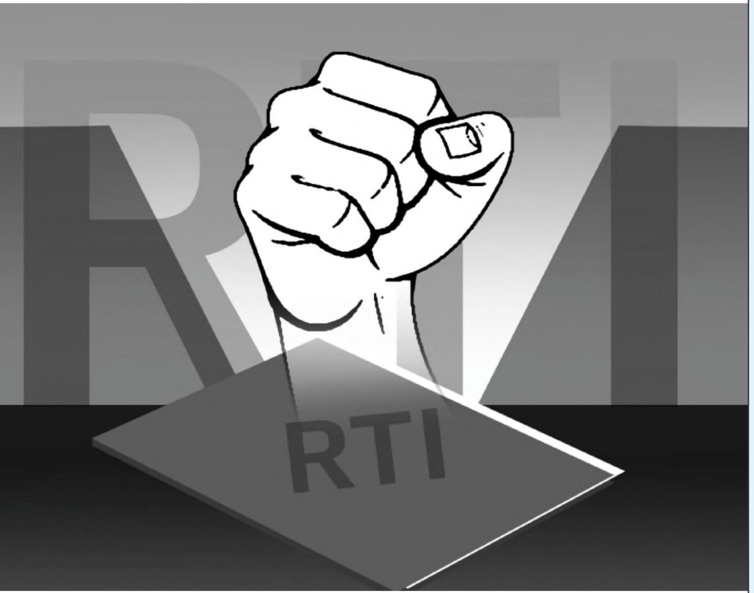

Co-funded by the European Union

german cooperation
DEUTSCHE ZUSAMMENARBEIT

Implemented by
giz Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit (GIZ) GmbH

www.c-gpa.org

عنوان: درخواست برائے حصول معلومات خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون 2013

جناب عالی/عالیہ!

برائے مہربانی مجھے خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت
درج ذیل معلومات فراہم کی جائے۔

1: محکمہ-------------------------کے مالی سال 14-2013 کے بجٹ کی کاپی۔

2: محکمہ-------------------------کے تمام سرکاری ملازمین کی تعداد۔

3: محکمہ-------------------------کے مالی سال 14۔2013 میں کل

اخراجات کی تصدیق شدہ کاپی۔

العارض

نام: ________________________________

شناختی کارڈ نمبر: ________________________________

پتہ: ________________________________

فون نمبر: ________________________________

یاد رکھیں!!

1: کسی بھی سادہ کاغذ پر درخواست لکھیں۔

2: درخواست کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لگائیں۔

یاد رخواست کے آخر میں قومی شناختی کارڈ کا نمبر ضرور لکھیں۔

3: درخواست کی نقل اپنے پاس رکھیں۔

4: متعلقہ ادارے کو درخواست ارسال کرنے کے بعد رسید
سنبھال لیں۔ تاکہ اگر 10 دنوں کے اندر محکمہ جواب نہ دے
تو صوبائی انفارمیشن کمیشن کے پاس شکایت درج کی جا سکے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA INFORMATION COMMISSION
Near Abdara Brt Station, Behind Jabar Flats, Arbab Colony,
University Road, PeshawarCitizen Facilitation Center.
+92-91-9216557/+92-91-9216567
General Enquiry: info.kprti@kp.gov.pk
For Complaints: complaints.kprti@kp.gov.pk,
https://www.kprti.gov.pk/

صوبائی انفارمیشن کمیشن کیا ہے؟

یہ ادارہ صوبائی سطح پر بنایا گیا ہے۔ جس کا کام شہریوں کو معلومات نہ ملنے کی صورت میں شکایات کا ازالہ کرنا اور سرکاری اداروں سے معلومات تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔ یہ کمیشن تین ارکان پر مشتمل ہے۔ شکایات درج کرنے کے بعد کمیشن 60 دنوں کے اندر جواب دینے کا پابند ہے۔

(نمونہ شکایت)

تاریخ:________________

نزد BRT چیف انفارمیشن کمشنر اسٹیشن،

پشتہ بار فلیٹس، ارباب کالونی، یونیورسٹی روڈ تہکال،

پشاور، خیبر پختونخوا

عنوان: شکایت برائے خلاف پبلک انفارمیشن آفیسر محکمہ ________________ بحوالہ خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون 2013

محترم جناب!

میں نے بتاریخ ________________ کو خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کے قانون 2013 کے تحت محکمہ ________________ کو درخواست ارسال کی تھی۔ جبکہ محکمہ نے مجھے معلومات فراہم نہیں کی۔ معلومات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1: محکمہ ------------------------- کے مالی سال 14-2013 کے بجٹ کی کاپی۔

2: محکمہ ------------------------- کے تمام سرکاری ملازمین کی تعداد۔

3: محکمہ ------------------------- کے مالی سال 14-2013 میں کل اخراجات کی تصدیق شدہ کاپی۔

العارض

خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت سرکاری اہلکار کم سے کم 10 دن اور زیادہ سے زیادہ 20 دن کے اندر معلومات فراہم کرنے کا پابند ہے، جو کہ مجھے فراہم نہیں کی گئی۔ آپ سے گزارش ہے کہ میری معلومات تک رسائی ممکن بنائی جائے

معلومات تک رسائی کا حق

معلومات تک رسائی کا حق آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ اس حق کے تحت پاکستانی شہری سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

اس حق سے شہری نہ صرف سرکاری محکموں کی کارکردگی پر نظر رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری اپنے ذاتی کاموں اور مسائل کے حوالے سے بھی محکموں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے خیبر پختونخوا میں معلومات تک رسائی کا قانون 2013ء بن چکا ہے۔

جبکہ پچیسویں آئینی ترمیم کے بعد اب یہ قانون نئے ضم شدہ اضلاع میں بھی نافذ ہو چکا ہے۔ جس کے تحت صوبائی، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر سرکاری اداروں سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے اہم نکات:

1: اس قانون کے تحت تمام سرکاری ادارے پابند ہیں کہ وہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔

2: معلومات 10 دن کے اندر اور زیادہ سے زیادہ 20 دن میں فراہم کی جائے گی۔

3: معلومات حاصل کرنے کے لیے وجہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

4: معلومات حاصل کرنے کے لیے کوئی سرکاری فیس نہیں ہے۔ مزید یہ کہ 20 صفحوں تک معلومات مفت فراہم کی جائے گی۔

5: شہریوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے سرکاری اداروں میں پبلک انفارمیشن آفیسرز (PIO) تعینات کیے گئے ہیں۔

6: سرکاری اداروں میں کسی قسم کی بدعنوانی کے بارے میں معلومات ظاہر کرنے والوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

7: آپ ای میل یا فیکس کے ذریعے بھی معلومات حاصل کرنے کے لیے درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

خیبر پختونخوا میں معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت مندرجہ ذیل معلومات مستثنی ہیں:

1: جس سے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچے۔

2: ملکی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔

3: کسی فرد کی ذاتی معلومات۔

4: ایسی معلومات جس سے بین الاقوامی تعلقات یا تحفظ کو نقصان پہنچے۔

5: ایسی معلومات جس سے پالیسی سازی کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کا دائرہ اختیار

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن صوبائی سطح پر تشکیل دیا گیا ہے۔

جس کا کام شہریوں کو معلومات نہ ملنے کی صورت میں ان شکایات کا ازالہ کرنا اور سرکاری اداروں سے معلومات تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہیں:

1: کمیشن درج کی گئی شکایات پر 60 دن کے اندر جواب دینے کا پابند ہے۔

2: سرکاری اداروں کو معلومات فراہم کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

3: معلومات فراہم نہ کرنے یا تاخیر کی صورت میں پبلک انفارمیشن آفیسر پر 250/ سے 25000/ روپے تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

4: سمن جاری کرنا۔

5: سرکاری اداروں سے دستاویزات طلب کرنا اور ان کی جانچ پڑتال کرنا۔

6: پبلک انفارمیشن آفیسرز کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

7: انفارمیشن کمیشن کی کارکردگی اور آڈٹ سے متعلق سالانہ رپورٹ تیار کرنا۔

کیا آپ نے کبھی کسی سرکاری ادارے کو معلومات حاصل کرنے کے لیے درخواست لکھی ہے؟ اگر نہیں تو آیئے درخواست لکھنے کا طریقہ سیکھیں۔

(درخواست نمونہ)

تاریخ ________________

پبلک انفارمیشن آفیسر

محکمہ ________________

پتہ ________________